سوال

(436) مسجد عائشہ سے کثرت سے عمرے کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عمرے اور دوسرے عمرے کے درمیان کتنے عرصے کا فرق ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض حضرات روزانہ ہی مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ کرلیتے ہیں۔ بعض دو تین دن بعد اوراسی طرح مختلف عرصہ بعد۔ مسنون طریقہ کی وضاحت فرمادیں۔ (شیخ محمد فاروق۔ پشاور) (۲۵فروری ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاریب صحیح حدیث میں تعدّدِ (کثرت) عمرہ کی ترغیب وارد ہے۔ ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ درمیانی کوتاہیوں کے لیے کفارہ ہے۔ اورحج مبرور (مقبول حج) کی جزاء صرف بہشت ہے۔ بذاتِ خود نبیﷺ نے زندگی میں چند ہی عمرے کیے اور صحابہ کرام وائمہ سنت سے بھی چند ہی ثابت ہیں۔ دو عمروں کے درمیان وقفے کی کسی حدیث میں اگرچہ تصریح نہیں، لیکن نبیﷺ اور صحابہ کرام اورائمہ سلف کے معمولات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ بکثرت عمرے نہیں کرتے تھے۔

اور مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزانہ یا ایک دن میں کئی دفعہ عمرے کرنے کا جو بعض لوگوں نے معمول بنا رکھا ہے، سنت سے قطعاً ثابت نہیں۔ اگر یہاں سے احرام باندھنے کی کوئی اہمیت ہوتی تو صحابہ کرام اور سلف صالحین یقیناً اس کے زیادہ حق دار تھے۔ لیکن ان سے ثابت نہیں کہ وہ وقفے وقفے بعد مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرے کرتے ہوں، نہ روزانہ اور نہ دو تین دن بعد، نہ ہفتوں، مہینوں اور نہ برسوں بعد، اس عادت کو بدلنا ضروری ہے ورنہ سنت میں دخل اندازی سمجھی جائے گی جو مقام خطر ہے۔

ہاں زندگی میں جب کوئی شخص عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو مواقیت یا حل وغیرہ سے احرام باندھ کر عمرے کے لیے جا سکتا ہے جو باعث اجر و ثواب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 343